128846 - رافضی لڑکی ہدایت پر آگئی اور اب گھر والے اس کی شادی سنی لڑکے سے نہیں ہونے دیتے

سوال

میں بتیس برس کی جوان ہوں اور ابھی تك شادی نہیں ہوئی، اب ایك نیك سیرت شخص كا رشتہ آیا ہے لیكن میرے گھر والے اس رشتہ سے انكار كر رہے ہیں كیونكہ وہ شخص سنی ہے اور میرے گھر والے شیعہ ہیں لیكن میں بچپن سے ہی سنی مسلك ركھتی ہوں، كیا گھر والوں اور ماں كی رضامندی كے بغیر شادی كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ سبحانہ و تعالی كا شكر ادا كرتے ہیں كہ اس نے آپ كو اندھیروں سے نكال كر نور كی طرف راہنمائی فرمائی اور آپ كو حق دكھایا، یہ بہت بڑی نعمت ہے، اس لیے آپ اس كا شكر ادا كرنے كی حرص ركھیں، اور اس كا شكر اسی طرح ادا ہو سكتا ہے كہ آپ اہل سنت والجماعت كے مسلك كو تھام كر ركھیں، اور اسی مسلك حقہ كی دعوت بھی دیں اور اس كی تعظیم كریں.

دوم:

عورت كو حق حاصل نہیں كہ اپنی شادی خود ہی كرے بلكہ اس كےلیے ضروری ہے كہ اس كی شادی اس كا ولی كرے، وگرنہ اس كی شادی باطل ہوگی جمہور اہل علم كا مسلك یہی ہے بلكہ اس سلسلہ میں كسی صحابی سے بھی اختلاف وارد نہیں اور رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا بھی یہی فرمان ہے.

اگر حال وہی ہے جو آپ نے بیان كیا ہے اور آپ كے گھر والوں میں كوئی شخص ایسا نہیں جس كا عقیدہ صحیح ہو اور آپ كے خاندان والے (یعنی شیعہ) قرآن میں تحریف، اور صحابہ كرام كی تكفیر اور اپنے آئمہ كرام كے معصوم ہونے، اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا پر بہتان وغیرہ لگانے كے كفریہ عقائد ركھتے ہیں، اور آپ كو كسی نیك و صالح اہل سنت كا عقیدہ ركھنے والے شخص سے شادی كرنے سے روك رہے ہیں تو اس طرح ان كی ولایت ساقط ہو جاتی ہے؛ كیونكہ ایك اعتبار سے آپ اور ان كا دین علیحدہ ہے، اور دوسری طرف آپ كو ایسے شخص سے شادی كرنے سے منع كر رہے جو كفؤ اور برابر و مناسب كا رشتہ ہے، اور ان دو سببوں میں سے صرف ایك سبب ہی ان كی

ولایت ساقط کرنے کے لیے کافی ہے.

اس بنا پر؛ آپ کے لیے ان کی رضامندی کے بغیر ہی شادی کرنا ممکن ہے، لہذا آپ اپنا معاملہ اور مقدمہ شرعی قاضی کے پاس لے جائیں تا کہ وہ آپ کی شادی کر سکے، اور اگر شرعی قاضی نہ ہو تو پھر آپ کے ملك میں کوئی عادل مسلمان شخص جو مسلمانوں میں مقام و مرتبہ رکھتا ہو آپ کا ولی بن کر آپ کی شادی کریگا، یعنی امام مسجد.

اس کی تفصیل ہم سوال نمبر (7989) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں.

واللہ اعلم .